نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عـہ — قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۴۳ - جلد ۶ — لودیانہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۷۸ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر ایڈون جیکب صاحب

از حصار بہ تخلص عاجز

اگر تعمیل حکم حق پہ تو ای فدا ہوتا۔
نہ ہوتا نام کو عالم نہ تو کُل سے جدا ہوتا۔

عدولِ حکم خالق گر نہ کرتے حضرتِ آدم۔
نہ اُنکی خلد سے جا نیکا ہاں حکمِ قضا ہوتا۔

جد آدم نہ ہوتا حق سے گر ہرگز نہ کھاتا وہ۔
دغا سے پھل ندامت کا تو کیوں مالک خفا ہوتا۔

اگر پیدا نہ ہوتا وہ تیرا حامی شفاعت کو۔
درِ درگاہ تک کیسے تیرا طالع رسا ہوتا۔

دلِ ناداں اگر بچتا محبت سے دو عالم کی۔
ہوا سے آگے راہِ شوق میں کب کا اُڑا ہوتا۔

ثمر لگتا نہیں نخلِ تمنا میں پہ ظالم کے۔
تنفر گر نہ کرتا ظلم سے تو کب رہا ہوتا۔

اگر تکیا لگاتا تو ہمیشہ یار شاطر پہ۔
دغا سے تو ہرگز نہ ای ناداں ہلا ہوتا۔

فدا گر تو نہ ہوتا ای دل من یار کامل پر۔
ترا درجہ بُرا بنتا تو دوزخ میں جلا ہوتا۔

الٰہی ہوں عجب مشتاق دیدار مسیحا کا۔
نہ بے اُسکے گنہ سے پاک ہرگز تو دلا ہوتا۔

پیمبر کونسا پیدا ہوا تھا دورِ عالم میں۔
کہ جنکے تجمسے میں ہوں تیرا ہمسر یوں کہا ہوتا۔

یقیں کرتا مسیحا کو جو دل سے شافی اُسکو عاجز۔
نہ ہرگز مبتلائے درد و رنج لا دوا ہوتا۔

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب تخلص خادم

از مقام رہتک

۱ - جمال اپنا اگر عیسو دکھا دوگے تو کیا ہوگا۔
مجھے شیطاں کے پھندوں سے چھوڑا دوگے تو کیا ہوگا

۲ - کیا چنگا مریضوں کو کرم سے تم نے تھا اپنے۔
مجھے بھی اِس مرض سے تم شفا دوگے تو کیا ہوگا۔

۳ - نہیں ممکن شفا مجھکو سوا طب مسیحا کے
طبیبو تم وہ دوا اپنی پلا دوگے تو کیا ہوگا۔

۴ - نہیں پھر نیکا اُسکے حکم سے ہرگز شیاطینو
اگر مجھسے زمانے کو پھرا دوگے تو کیا ہوگا۔

۵ - عبث کی عمر اپنی صرف تمنے بُت پرستی میں۔
جناب عیسیٰ کے آگے سر جھکا دوگے تو کیا ہوگا

۶ - عزیزو اُس نے اپنی جان دی ہم سبکے بدلے میں۔
محبت دل سے تم اُسکی بھلا دوگے تو کیا ہوگا

۷ - نہیں ہر چین خادم کو شیاطینوں کے حملے سے
اگر شیطاں کو تم عیسو ہرا دوگے تو کیا ہوگا

نور افشاں

افغانستان

تار برقیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نواب غلام حسین خان

قاصد سرکار انگریزی امیر کی طرف سے سرکار کے مراسلہ کا جواب لیکے چلا آیا ہو مگر یہہ نہیں کہا جا سکتا کہ امیر نے سرکار انگریزی کے مراسلہ کا جواب ٹھیک ٹھیک اُس کی مرضی کے مطابق ہی دیا ہوگا کیا عجب ہو کہ روس سے خفیہ امداد کی ایما پا کر یا اپنے ہی بازوؤں کی قوت پر نازاں ہو کر یا انگریزوں کی دوستی کے سلوک سے جو اُس کے ساتھ پنجاب میں کیا گیا تھا ناحق بھولکر کچھ کا کچھ لکھدیا ہو غرض وہ خواہ کچھ ہی ہو مگر ہماری سرکار کو قبل از روانگی سفارت ضرور تھا کہ اُسکا انتظار کر لیا جاتا اور پھر جو کچھ مناسب ہوتا اُس کے حق میں کیا جاتا +

یہہ ظاہر ہو کہ کتنی مدت سے امیر ہماری سرکار سے ناراض ہی اور گو انبالہ میں نواب گورنر جنرل ہند سے ملاقات کر کے بڑی خوشی کے ساتھ واپس گیا تھا مگر جلدی بعد کسی نہ کسی باعث آزردہ خاطر ہو گیا اور اگرچہ وہ بواعث سب سوا فارن سکرٹری کے دوسرے کو معلوم نہ تھے مگر انمیں سے ایک آدھ بات جواب معلوم ہوئی ہو صاف امیر کی ناراضگی پر دلالت کرتی ہو سر طامس ڈگلس فورسایتھ جب یارقند سے واپس آنے لگے تو لارڈ نارتھ بروک صاحب بہادر نے چاہا تھا کہ وہ کابل کے راستہ ہوتے آویں مگر امیر صاحب نے اس بات کو روا نہیں رکھا تھا اسپر گورنمنٹ ہند نے سر لوئیس پیلی کمشنر پشاور کی معرفت سے چاہا کہ امیر سے از سر نو عہد و پیمان کئے جاویں مگر اُنے اس امر سے بھی انکار کیا بلکہ جواب میں یہہ کہلا بھیجا کہ جو عہد و پیمان اور شرط شرائط سر جان لارنس لارڈ میو اور لارڈ نارتھ بروک نے مجھسے زبانی کئے ہوئے ہیں اور اب تک مُنہہ زبانی ہیں وہ معرض تحریر میں آ جانے چاہییں سو اُنکی اس درخواست کو گورنمنٹ ہند نے نامنظور کیا اور یہہ کہلا بھیجا کہ وہ شرط و شرائط اب تک زبانی چلی آئی ہیں وہ ویسی ہی جاری رہینگی انکا تحریر میں لانا حکام ولایت کو بھی منظور نہیں ہوگا اور شاید سبب اسکا یہہ دور اندیشی ہو کہ اگر امیر ایسا نوشتہ کبھی کہیں قیصر روس کو دکھلادے تو خواہ مخواہ روس اور اس سرکار میں جھگڑے کا ایک باعث ہو جاوے سو امیر کی آزردگی کا بھاری سبب اس تحریر کا نہ ہونا معلوم دیتا ہو۔ اگرچہ عقل سلیم گوارا نہیں کرتی کہ شیر علی جیسا امیر جس نے مدت العمر بلکہ عہد پدری سے انگریزوں کا نمک کھایا اور ایک زمانہ میں گورنر جنرل ہند کی ملاقات کو انبالہ تک دوڑا آیا اور اب تک انگریزونکے زبانی شرائط میں اُسنے کسیطرح کی وعدہ خلافی نہیں پائی اس چھوٹی سی بات پر ایک نیے ہوے اچھے دوست کو ایک ہی دفعہ قوی دشمن بنالے مگر اُس مشہور صفت کے رو سے جو افغانوں کی نسبت ضرب المثل ہو اگر اُس نے ایسا کر بھی دیا ہو تو کچھ تعجب نہیں اور اُسپر انگریز لوگ اُسکو کچھہ برا بھلا بھی کہیں تو خیر ان بیجا نہیں مگر ہماری دانست میں کابل پر لشکر کشی کرنا بایں نیت کہ امیر کو سزا دیجاوے یا وہاں پر سفارت بھیجنا بایں غرض کہ فیما بین از سر نو اتحاد قایم کیا جاوے ان باتوں کو چھوڑ چھاڑ کر اگر خیبر کا درہ پورے طور پر اپنے قبضہ میں کر لیا جاوے اور علی مسجد میں ایک مضبوط چھاونی ڈال لیجاوے تو بہت اچھا ہو اس صورت میں امیر کو اُس کی انحراف کی سزا بھی ملجائیگی۔ ہزارہا جانوں کے کشت و خون میں کسیقدر تخفیف ہو جائیگی اور اُس خرچ میں بڑی کفایت ہوگی جو ایک مہذب سلطنت کو ایک وحشی ملک کی حکمرانی میں لابد ہوا کرتا ہو شمال مغربی ہند کی بھاری کلید پورے پورے طور پر اپنے ہاتھہ میں ہو جائیگی جسکا بڑا لحاظ ہو اور نیز کمزور و خستہ حال خیبریوں کو ایک قوی پناہ اور دائمی امن ملجائیگا جو انگریزوں کے ماتحت آ جانیکی خوشی میں امیر سے برسر پرخاش ہو گئے ہیں اور اگر اب اس سرکار سے اُنکو پناہ نہ ملی تو معلوم نہیں امیر اُنکا کیا حال کریگا +

کابل

جو خبر بذریعہ تار برقی لنڈن سے ٹائمس آف انڈیا کے پاس ١٧ اکتوبر کو آئی تھی اُس میں لکھا تھا کہ جو مراسلہ نواب غلام حسین خان قاصد سرکار انگریزی امیر کابل کے پاس سے لیکر آیا ہو وہ کچھہ تسلی آمیز نہیں ہو اور اُس سے گورنمنٹ کا جو ارادہ ہو وہ رک نہیں سکتا۔ اسی مضمون کی ایک تار برقی ١٣ اکتوبر کی شملہ سے پہونچی جس میں خبر لنڈن اور شملہ میں کچھہ بھی فرق نہیں ہو +

یہہ نہایت تعجب کی بات ہو کہ یہہ خبر سب سے پہلے لنڈن میں پہونچی اور ہندوستان کے کسی اخبار کو اطلاع نہ ہوئی جب لنڈن سے یہہ خبر بذریعہ تار برقی ہندوستان میں آئی تو معلوم ہوا اور اُس کے چار روز بعد گورنمنٹ ہند نے اس خبر کو شایع کیا معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں کیا بھید تھا +

صفائی حساب

ناظرین اخبار نور افشاں کو واضح ہو کہ سال حال ختم ہو اور صفائی حساب کی ہو رہی ہو اسلئے التماس ہو کہ جن جن صاحبان کی طرف بقایا سال حال و سال گذشتہ کا باقی ہو براہ مہربانی جلد صفائی کی طرف توجہ فرماویں +

بقیہ توارت وانجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

چنانچہ وہ خداوند کا اگوا ہوکر صرف توبہ کے وعظ کے لئے نہیں بھیجا گیا بلکہ اسواسطے کہ وہ توبہ کرنیوالوں کو خبر دیوے کہ وے نجات کے لئے مسیح کی طرف جو معًا اُس کے پیچھے آنیوالا تھا رجوع کریں۔ جیسا کہ اُس نے آپ متی کے باب ۳ کی آیت ۱۱ میں کہا ہے کہ (میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسما دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہے مجھ سے زور آور ہے اور میں اسکی جوتیاں اُٹھانے کے لایق نہیں ہوں وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسما دیگا) دوسرے یہہ جملہ کہ (وہ خداوند جسکی تلاش میں تم ہو وہ ناگہان اپنی ہیکل میں آویگا) اور یہہ جملہ کہ (وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا) مسیح کی الوہیت کو صاف صاف ثابت کرکے بتلاتا کہ خدا ہی کا بیٹا تھا جسکی راہ درست کرنیکو یحییٰ مقرر ہوا۔ تیسرے یے لفظ کہ (وہ ناگہان آویگا) اور یہہ بھی کہ (دیکھو وہ یقینًا آویگا) اس معنی کے سوا اور کوئی تاویل کے قابل نہیں کہ خدا کا بیٹا انسان کی نجات کے ارادہ سے مجسم ہوکر اچانک نبی آدم میں دکھائی دے کیونکہ ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ کا ربط کنہ الٰہی سے نہیں ہوسکتا بلکہ ضرور مسیح کی انسانیت کی بابت سمجھے جاتے ہیں۔ چوتھے یہہ خطاب (عہد کا رسول) کفارہ کے مسئلہ کو خوب ثابت کرتا ہے کیونکہ وہ عہد جسکا مسیح رسول ہوا سو عہد جدید ہے جس کے سارے وعدے اور روحانی نعمتیں صرف اُس کے خون کے وسیلہ قایم کئے گئے ہیں۔ اِس لئے اُس نے خود انجیل میں کہا ہے کہ (عہد جدید کا یہہ میرا خون ہے جو گناہوں کی معافی کی خاطر بہتیروں کے لئے بہایا گیا) ✤

مسیح کے کفارہ سے جو نجات مقرر ہوئی ہے اسکی بابت ہم کتب عہد عتیق کی گواہیوں کو خوب دریافت کرکے ثابت کرچکے کہ وہ کتاب پیدایش سے شروع ہوکر توارت کے آخری نبی تک برابر جاری رہتی ہے۔ اِس کے سوا یہہ بھی تبلایا گیا کہ یسوع مسیح کی بابت جو ساری پیشین گوئیوں کا مظہر اور مصداق ہے عبرانی نبیوں کی تعلیمات میں کچھہ فرق نہیں پایا جاتا۔ عورت کی اُس بزرگ نسل کے باب میں جو شیطان کا سر کچلنیوالا بنا جو اصلی وعدہ خدا نے باغ عدن میں کیا تھا سو اُس کی خبر نبیوں کے وسیلہ متواتر کتب عہد عتیق کے آخر تک زیادہ صفائی سے ظاہر ہے۔ پس بعضے محمدیوں کا یہہ خیال کہ گویا زبور کتب موسویہ کو منسوخ کرنیکو نازل ہوئی اور انجیل زبور کو سو کسی طور ثابت نہیں ہوسکتا بلکہ حقیقت حال یہہ ہے کہ کتب موسویہ زبور سے قایم ہوتیں اور زبور نبیوں کی کتابوں سے۔ اِس کے سوا کتاب دانیال خوب ظاہر کرتی ہے کہ انجیل خدا کی اُس اصلی نجات پر جو قربانی اور خون بہانے سے ہے پوری گواہی دینے کے باعث آگے کو رویا اور نبیوں کی کچھہ حاجت نہوگی۔ اِس سبب سے نبوت کی نعمت کا خاتمہ ہوجائیگا ✤

اب توارت کی پیشین گوئیوں کو بخوبی دریافت کرکے لازم ہے کہ ہم اُنکی اور انجیل کی پیشین گوئیوں کی موافقت اور مطابقت کو بیان کریں۔ اِس کے پیچھے اِس نہایت بھاری مُقدمہ کی بابت ہماری دلیلیں پوری ہوکر خدا کے بیٹے کی نجات کے ثبوت میں جو الہامی گواہی ۱۰۰۔۱۵۰ برس تک جاری رہی ہے سو ناظرین کے روبرو موجود ہوگی۔ یعنے اُس اصلی وعدہ سے لیکر جو خدا نے باغ عدن میں کیا تھا کتاب مکاشفات تک جس سے نبوت کی نعمت پوری ہوکر ختم ہوئی ہے۔ اُس کامل اور متواتر اور کثیر گواہیوں کے مقابلہ میں قرآن کے ماننے والے محمد کے خاص ظہور کے سوا اور کچھہ نہیں رکھتے۔ لیکن کمال افسوس کی جگہہ اُن کے لئے ہے کہ اگرچہ محمد اپنے رسولِ خدا ہونیکا دعویٰ کیا کرتا تھا تو بھی اُس نے انسانکی نجات کی بابت سارے نبیوں کی متفق گواہی کو انکار کیا ہے اِس لئے اُس نے آپ خوب ثابت کیا کہ وہ ناحق نبی کے سوا اور کچھہ نہ تھا ✤

انجیل کی پہلی پیشین گوئی جبرئیل فرشتہ کے وسیلہ نازل ہوئی جس نے خدا کے حکم سے ذکریا کاہن کو پہنچائی کہ اُس کے یحییٰ نام بیٹا پیدا ہوگا اور وہ ملاکی اور اشعیا نبی کی اگلی پیشین گوئی کی مانند خداوند کا اگوا مقرر ہوکر اُس کی راہ درست کرنے کو بھیجا جائیگا۔ چنانچہ لوقا کے پہلے باب کی آیت ۱۱ میں لکھا ہے کہ (تب اسکو خداوند کا فرشتہ ذبیح بخور کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا۔ اور ذکریا دیکھہ کر گھبرایا اور ڈر اُسپر غالب ہوا۔ پر فرشتہ نے اُسکو کہا ای ذکریا مت ڈر کیونکہ تیری دعا سُنی گئی اور تیری جورو الیسبات تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی اور تو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ اور تجھے خوشی وخرمی ہوگی اور بہتیرے اُس کی پیدایش سے خوش ہوں گے کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور شراب اور کوئی نشہ نہ پیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا ✤

باقی آئندہ

منقولات

فیلبوس خوشخبری دینیوالا

عیسیٰ مسیح کے بارہ شاگردوں میں سے فیلبوس نامے ایک تھا۔ دوسرا فیلبوس بھی تھا جسکا ذکر اعمال کے چھٹویں باب کی پندھرویں آیت میں ہے۔ یہہ وہی فیلبوس ہے جو اعمال کے اکیسویں باب کی آٹھویں آیت میں خوشخبری دینیوالا کہلاتا ہے +

خوشخبری دینیوالے سے انجیل کا سچا منادی کرنیوالا مراد ہے۔ ہر ایک منادی کرنیوالا خوشخبری دینیوالا نہیں ہے۔ جو خدا کا کلام سناتا ہے اور خاص کرکے جو عیسیٰ مسیح کے مجسم ہونے اور مصلوب ہونے کا ذکر کرکے خدا کے پیار اور رحم اور فضل کا بیان کرتا ہے وہ خوشخبری دینیوالا ہے +

مسیح کے آنے سے پیشتر جب خدا کی طرف سے نبی بھیجے گئے تب جھوٹھے نبی بھی ظاہر ہوکے کلام کرتے تھے۔ اسلئے خدانے یرمیاہ نبی کی معرفت یہہ کہا کہ جسکے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت +

اس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے نزدیک اُسکا کلام گیہوں کی مانند ہے اور بہ نسبت اُس کے سب جو کچھ منادی کرنیوالے اپنی دانائی سے کہتے ہیں بھوسے کے مثل ہیں جو بہت کم قدر ہے +

پولوس رسول نے قرنتیوں سے یہہ کہا کہ میں نے یہہ ٹھانا کہ عیسیٰ مسیح اور اُس کے مصلوب ہونے کے سوا اور کچھ نہ جانوں۔ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت کپکپی کی حالت میں ہوکے تمہارے درمیان رہا۔ اور میرا کلام اور میری منادی انسانی حکمت کی لبھانے والی باتوں سے نہیں بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تھی تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو +

انگریزی لفظ (گوسپیل) کے اصل معنے خوشخبری ہیں۔ انجیل کی سچی منادی وہ منادی ہے جس سے نجات کی راہ کھلتی ہے۔ فیلبوس جسکا ذکر اوپر ہے خوشخبری دینیوالا تھا اس لئے کہ وہ ہمیشہ مسیح کی منادی کیا کرتا تھا اور اُسکی سب باتیں منادی میں مسیح نجات دینیوالے کی بابت تھیں +

واضح ہو کہ جیسے کہ ہندوستان کے عیسائی لڑائی کے وقت جنگل اور گاؤں گاؤں میں پھرتے تھے ویسے پنتکوست کے بعد جو ایماندار لوگ رسولوں نے شہر یروشلم کی کلیسیا میں جمع کئے تھے وہ مصیبت کے سبب سے آس پاس کے ملکوں میں تتر بتر ہوگئے +

اعمال کے آٹھویں باب میں لکھا ہے کہ جو تتر بتر ہوئے تھے وہ ہر جگہہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تھے اور فیلبوس شہر سامریہ میں جاکے اُن کے آگے (جو وہاں کے باشندے تھے) مسیح کی منادی کر رہا تھا۔ اور لوگوں نے سنکے اور اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا دیکھکے ایک دل ہوکر اُسکی کہی ہوئی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جن پر چڑھیں تھیں بُری آواز سے چلاکے اُتر گئیں اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی +

جیسا کہ پنتکوست کے وقت یروشلم میں روح القدس کی ہدایت سے پطرس نے خدا کا کلام سنایا اور ہزاروں دلوں میں نجات کی خوشی پیدا ہوئی ویسا فیلبوس کی منادی کی معرفت سامریہ بھی اُسی خوشی و خرمی سے بھرا تھا۔ جو انجیل کی خوشخبری روح القدس کے اثر سے سنائی جاتی ہے تو سننے والوں کے دلوں میں اُسکا عین نتیجہ یہی ہے یعنے نجات کی خوشی و خرمی +

عیسیٰ مسیح کے پیدا ہونے کے وقت جب خداوند کا فرشتہ ایک نجات دینیوالے کی پیدائش کی خبر دینے کو گڑریوں پر ظاہر ہوا تب اُسنے اُن سے یہہ کہا کہ مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خوشخبری سناتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہے +

پطرس رسول نے ہم مسیحیوں کو یہہ کہا کہ ہم ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہے محفوظ رہتے ہیں جس میں تم بہت خوش ہو اگرچہ بالفعل چندروز بضرورت طرح طرح کی آزمایشوں سے غم میں پڑے ہو تاکہ تمہارے ایمان کی آزمایش جو فانی سونے سے جو کہ وہ آگ میں تایا بھی جائے کتنی ہی بیش قیمت ہے عیسیٰ مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لایق پائی جائے اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُسپر ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے +

سامریہ میں ایک مشہور شخص شمعون نامے تھا جسنے مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا یہاں تک کہ شہر میں چھوٹے بڑے سب کے سب اُس کے بہکانے سے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہے پر جب اُنہوں نے وہ باتیں سچ جانیں جو فیلبوس نے منادی کیں کہ خدا کی بادشاہت





اور عیسیٰ مسیح کے نام کی بابت کہیں تب کیا مرد کیا عورت بہتوں کو بپتسمہ دیا گیا۔ شمعون بھی ایمان لایا اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھ رہا اور معجزے اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھکے دنگ ہوا +

اگرچہ وہ ایمانداروں کے ساتھ گنا گیا تو بھی بعد اسکے ملعون ہوا کہ اسکا ایمان سچا ایمان نہ تھا۔ وہ بدی کے بند میں گرفتار رہا پر ان دنوں میں اس کی دغا چل نہیں سکتی تھی۔ خدا کی قدرت کے سامھنے انسان کی اور شیطان کی توانائی کیا ہے۔ جب خدا اپنی برکت اپنے کلام کے ساتھ بخشتا ہے تب کوئی اسکا خلاف نہیں کر سکتا ہے +

لکھا ہے کہ جب رسولوں نے جو یروشلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہے تب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا +

پھر وہ گواہی دے کے اور خداوند کا کلام سُنا کے یروشلم کو پھرے اور سامریوں کی بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے +

از مخزن المسیحی

مراسلات

تقبیہ خدا کی وحدانیت میں پاک تثلیث

اوّل یہہ کہ انبیاء سلف نے موعود نجات دہندہ کو خدا کر کے بیان کیا +

دوم یہہ کہ جب وہ نجات دہندہ آیا تب اُسنے دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں اور اپنے افعال سے بھی دکھلایا کہ یہہ دعویٰ اُس کا درست اور صحیح تھا +

سوم یہہ کہ اُس کے شاگرد اور رسولوں نے اُسکو خدا کر کے کہا ہے جب میں یہہ باتیں تمکو دکھلاؤں گا تب بائبل کا ثبوت اس امر پر پورا ہوگا +

اوّل نبیوں نے نجات دہندہ کو جو آدم اور ابراہیم اور داؤد سے پیدا ہونے والا تھا خود خدا کر کے بیان کیا مثلاً یشعیاہ نبی سات سو برس پیشتر اُس کی فوق العادت پیدایش کا تذکرہ کرتا ہے اور اُس کے حق میں یہہ الفاظ کہتا ہے جس سے صاف اُس کی الوہیت اور انسانیت ظاہر ہوتی ہیں (دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوئیل رکھیگی) سات باب کی ۱۴ عمانوئیل ایک عبرانی لفظ ہے جسکی تفسیر مقدس متی یوں کرتا ہے خدا ہمارے ساتھ یا بستا ہوا ہمارے ساتھ (متی کے پہلے باب کی ۲۲ و ۲۳) اسی نبی نے اور ایک مکان میں مسیح کی پیدایش کی بابت بیان کیا ہے (نویں باب کی ۶) کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا اور ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ اس آیت میں آنیوالا نجات دہندہ صاف خدائے قادر کہلایا ہے اس آیت سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ لفظ باپ سے ہمکو ہمیشہ الوہیت کا پہلا اقنوم سمجھنا چاہئے یہاں مخلصی دینے والا ابدیت کا باپ کہلایا اُس لفظ سے مراد یہہ ہے کہ مسیح نجات کا کار پورا کر کے باپ یا بانی کار ہوگا آیندہ عالم کا پولوس رسول اُس کی بابت کہتا ہے وہ ہمیشہ کی نجات کا باعث ہوا (عبرانیوں کے خط کی ۵ و ۹) اور ایک اور مقام میں وہ مسیح کو دوسرا آدم کہتا ہے یا آدم زاد کا سر وہ کہتا ہے کہ دوسرا آدم خداوند آسمان سے ہے (پہلے قرنتیوں کے پہلے باب کی ۱۵ و ۴۵ سے ۴۷ تک) دوسرا آدم ہو کر مسیح ابدی باپ ساری کلیسیا کا ہے کیونکہ کلیسیا مسیح سے روحانی زندگی اور ہستی پاتی ہے جیسا کہ آدمزاد اپنی ہستی پہلے آدم سے حاصل کرتے ہیں اب میں پھر سلسلہ ثبوت کا بلاتا ہوں یرمیاہ نبی نجات دہندہ کے داؤد کے گھرانے سے ہونیکا بیان کرتا ہے اور اُس بیان میں اُس خطاب کا استعمال کرتا ہے جو کہ مجازی طور پر سوائے قادر مطلق کے اور کسی کے حق میں نہیں کہا گیا دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا اور اسکا نام یہہ رکھا جاویگا یہوواہ ہماری صداقت یرمیاہ کے ۲۳ باب کی ۵ و ۶ میکاہ نبی مسیح کی پیدایش کی جگہ کے بیان میں اُس کے ازلی ہونے کی گواہی دیتا ہے اے بیت لحم افراتاہ ہرچند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے وہ شخص نکلکر مجھ پاس آویگا جو اسرائیل میں حاکم ہوگا اور اسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہے (۵ باب کی ۲) ذکریاہ نبی نجات دہندہ کی خوفناک تکلیفوں کا بیان کرتا ہے جو کہ اُٹھانیوالا تھا خوشی کے ساتھ اور باپ کی مرضی کے موافق تاکہ وہ جہان کے گناہوں کے لئے کفارہ کرے اس بیان میں وہ صاف صاف نجات دہندہ کا مرتبہ باپ کے ساتھ بیان کرتا ہے اے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہے بیدار ہو رب الافواج فرماتا ہے اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جاوے (۱۳ باب کی ۷) اس آیت کا اقتباس مرقس نے انجیل میں کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہہ نوبت مسیح کے دُکھ اُٹھانے اور شاگردوں کے

بھاگ جانے سے پوری ہوئی سب سے آخری نبی ملاکی مسیح کی آمد اور اُس کے نقیب یوحنا بپتسمہ دینیوالے کی بابت بیان کرتا ہے اور مسیح کو یہوواہ کر کے کہتا ہے دیکھو میں اپنے رسول کو یعنے (یوحنا بپتسمہ دینیوالے کو) بھیجونگا اور وہ یہوواہ جسکی تلاش میں تم ہو عہد کا رسول جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہان آویگا دیکھو وہ یقیناً آویگا رب الافواج فرماتا ہے (ملاکی ۳ باب کی پہلی آیت) +

اس سے زیادہ معقول ثبوت نہیں ہو سکتا اور اس سے صریح معلوم دیتا ہے کہ وہ نجات دہندہ جس کے یہودی لوگ منتظر ہیں دو ذات رکھنے والا ہوگا الٰہی اور انسانی وہ خدا ہمارے ساتھ ہوگا خدائے قادر اور یہوواہ ہوگا اور اُسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہوگا وہ رب الافواج کا ہمتا یا برابر ہوگا دوسرا جب وہ نجات دہندہ آیا تب اُسنے جیسا نبیوں نے صدہا برس پیشتر اُس کے حق میں کہا تھا الوہیت کا دعویٰ کیا اور اُس دعویٰ کے ثبوت میں معجزات دکھلائے مسیح نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں +

اخبارات ملکی وولائتی

پشاور ۱۵ اکتوبر۔ رجمنٹوں کے کمان افسروں کو حکم ہوا ہے کہ فوراً بیرونجات میں سپاہیوں کو رنگروٹ بھرتی کرنے کے واسطے بھیجیں تاکہ انکی رجمنٹوں کے نمبر میں کوئی کمی نہ رہجائے +

کرنل واٹر فیلڈ صاحب بہادر کمشنر پشاور کل کوہاٹ کو روانہ ہونگے کیونکہ خل کو جانیوالی سپاہ عنقریب روانہ ہوا چاہتی ہے۔ صاحب موصوف اُس کے ساتھ غالباً بطور پولیٹکل افسر کے تشریف لیجائینگے +

کیمپ سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی +

میرٹھ ۔ ۱۶ اکتوبر۔ رجمنٹ ہزرس نمبر ۱۵ سواری چار خاص ٹرینوں کے کل اور آج ملتان کو روانہ ہوئی اس رجمنٹ میں ۴۵۰ سپاہی اُتنے ہی گھوڑے اور ۲۰۰ ٹٹوہیں۔ سپاہی خوب جوش میں آئے ہیں اور سائیس اور بھیڑ والے لوگ بہت ہی خوش ہو رہے ہیں۔ رجمنٹ ٹرافل نمبر ۲۰ بذریعہ تین خاص ٹرینوں کے کل اور پرسوں روانہ ہوگی +

بمبئی ۱۶ اکتوبر۔ آجکی ڈاک میں منجملہ مسافران کے ایک تو جنرل سٹوارٹ صاحب تشریف لائے ہیں جو اُس احتیاطی فوج کی کمان کرینگے جو ملتان میں جمع ہو رہی ہے اور مسٹر ارکیبالڈ فاربس صاحب ہیں جو فوراً شمالی سمت روانہ ہونگے +

خاص برائے سول اینڈ ملٹری گزٹ +

شملہ ۱۶ اکتوبر۔ حسن ابدال میں فوراً ایک کیمپ بر کمان ماڈ صاحب جمع ہونیوالا ہے جسکی تعداد ۲۵۰۰۰ سپاہ کی ہوگی +

افغانستان پر حملہ کرنیوالی فوج کے دو حصے ہونگے ایک زیر حکم خود جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر اور ایک جنرل چمبرلین صاحب بہادر کے +

ایران بترغیب روس ہرات پر گھات لگا رہا ہے +

قسطنطنیہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۷۸ء۔ روس نے روم ایلی کے انتظام کی نسبت اپنے ساتھیوں کے مشورہ کو مان لیا اور اقرار کر لیا ہے کہ عہدنامہ برلن ہی کو بحال رکھا جائیگا نہ عہدنامہ سان اسٹفانوس کو +

کونٹ اینڈراسی صاحب نے ایک تحریر جاری کی ہے جس میں کونٹ موصوف اون الزامات کی تردید کرتے ہیں جو باب عالی نے بوسنہ و ہرسک میں سپاہ اسٹریا پر لگائے کر رکھنے عاید کئے ہیں۔ دول معظمہ نے باب عالی کے اُس استغاثہ کا کچھ لحاظ نہیں کیا جس میں اُس نے درخواست کی تھی کہ اسٹریا کو مجبور کیا جائے کہ قرارات کانگریس کا پابند ہو +

گورنمنٹ روس کے ایک گشتی مراسلہ میں لکھا ہے کہ باب عالی کیواسطے ضرور ہے کہ افواج روس کے واپسی کے وقت قزاقوں کا انسداد کرے اور اسبات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام دول یورپ اسبات میں متفق ہو کر کام کریں +

لنڈن ۱۶ اکتوبر سنہ ۷۸ء۔ سر ایم ہکس بیچ صاحب و مسٹر سمتھ صاحب نے سائپرس جانیکا خیال اسوجہہ سے ترک کر دیا ہے کہ گورنمنٹ کو پیچیدہ معاملات خارجیہ کا اندیشہ ہو رہا ہے۔ جنرل ویر صاحب جناب گورنر بمبئی کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے +

پشاور ۱۵ اکتوبر سنہ ۷۸ء۔ نوروز خان سابق حاکم لعل پورہ کا ایک بیٹا بمعیت پانچسو ہمراہیان کے کل شام پشاور میں داخل ہوا اُس نے گورنمنٹ سے کہا ہے کہ میں اپنے آدمیوں سے گورنمنٹ کی مدد کرونگا۔ اُسکا بیان ہے کہ مختلف اقوام کے لوگ جو امیر شیر علیخان کی فوج مقیم علی مسجد کے ساتھ شریک ہوگئے تھے اب آہستہ آہستہ اپنے اپنے گھروں کو واپس ہونے لگے ہیں کیونکہ انکو نہ خوراک ملتی ہے نہ پوشاک نہ تنخواہ +

شملہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۷۸ء۔ آجکی مجلس واضع قوانین میں مسودہ قانون اخبارات دیسی منظور ہو کر قانون ہو گیا اس مسودہ کی نسبت سر الگزینڈر ارتھناٹ صاحب نے بڑی طول طویل تقریر کی بعد اُنکے تھارنٹن صاحب اور



جناب ویسرائے صاحب نے تقریر کی تھی۔ مسٹر ہوگس صاحب نے ممالک وسط ہند میں شہادت تحریر کرنے کے باب میں اور دفاتر بیکار تلف کرنے کے واسطے مسودات قانون پیش کئے۔ یہہ ہر دو مسودے کمیٹی منتخب کے سپرد کئے گئے۔ صاحب موصوف نے اس امر کی بھی اجازت حاصل کی کہ ایکٹ وکلاء و مختاران و ایجنٹان مال سنہ ۶۵ء کی ترمیم کے واسطے ایک مسودہ پیش کیا جائے +

بعدازاں پندرہ روز کے واسطے کونسل برخاست ہوئی +

وینا ۱۶ اکتوبر۔ کونٹ بوسٹ پیرس شہر میں ایلچی مقرر ہوا۔ اور اخبارات جرمن اعتراض کرتے ہیں کہ یہہ تقرر اچھا نہیں ہے۔ کونٹ کرولیہ کونٹ بوسٹ کی جگہہ لنڈن شہر میں مقرر ہوئی ہے +

برلن ۱۶ اکتوبر۔ پارلیمنٹ جرمن نے اُس مسودہ قانون کی نظر ثانی کی جو سوسلش کی نسبت پیش کیا گیا تھا اور یہہ قانون اگر منظور ہو گیا تو ڈھائی برس تک جاری رہیگا +

پشاور ۱۷ اکتوبر۔ پلٹن سفر مینا کی تیسری کمپنی فوراً یہاں سے کمپ میں چلی جائیگی +

کمپ میں خیمہ جات ضرورت سے کم ہیں اور یہاں سے توپخانہ ہزارہ کمپ میں جا نہیں سکتا کیونکہ اُسکے واسطے خیمہ جات نہیں ہیں +

پلٹن یورپین نمبر ۶۷ ۲۱ اکتوبر کو پشاور میں داخل ہو گی۔ آج صبح کو فوجی افسران کے درمیان یہہ شہرت پھیلی کہ ہم فوراً کابل میں جائینگے۔ اگرچہ اب بڑی تیاری ہو رہی ہے مگر ابھی تک یہہ معلوم نہیں ہے کہ کیا کیا جائیگا +

توپخانوں کے کمسریٹ کے افسر کو حکم ہوا ہے کہ فوراً کلان توپوں کے گولہ و بارود رکھنے کے واسطے چمڑے کے صندوق تیار کرے +

لنڈن ۱۷ اکتوبر۔ انگلنڈ اور فرانس کے درمیان یہہ تجویز ہوئی کہ مسٹر بلگ نیرس مصر میں محکمہ تعمیرات و زراعت کے وزیر مقرر ہوئے۔ اور ریلوے اور تمام بندر سوائے سکندریہ اُس کے زیر حکومت رہینگے۔ اخبار ٹائمس اس بات پر اعتراض کرتا ہے کیونکہ اس تجویز سے انگلنڈ و فرانس کے درمیان مخالفت پیدا ہو گی اور مسٹر ریورز ولسن کے کام میں خلل پڑیگا +

قسطنطنیہ ۱۷ اکتوبر۔ سلطان نے امیر کابل کے پاس ایک مراسلہ بھیجا جسکا مضمون یہہ ہے کہ امیر کابل کسی نہ کسی طور سے انگلنڈ کے ساتھ اتحاد و صلح کی تجویز کرے اور انگلنڈ سے جنگ نہ کرے +

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ کل مسٹر کراس نے ایک سپیچ میں بیان کیا کہ اگر امیر کابل پر کوئی ایسی تاثیر ہوئی تھی کہ جسکے سبب وہ ہمارا دشمن بنگیا تو گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ اُسکی کوئی جلد تجویز کرے۔ اور صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ امیر کیطرف سے کسی قسم کے جواب کے آنیکی اُمید کیجاتی ہے جسسے اتحاد یا ناراضگی امیر کیطرف سے ظاہر ہو جائیگی۔ اور پھر کہا کہ سرحد کیواسطے کوئی ایسا بندوبست کرنا چاہئے کہ جس سے ہماری طاقت و قوت معلوم ہو +

جزیرہ کریٹ کے سرکشوں اور وہاں کے حاکم کے درمیان صلح کی تجویز ہو رہی ہے +

ایک خاص تار برقی کی خبر ہے جو ٹائمس آف انڈیا کے پاس آئی جسکی تاریخ لنڈن ۱۷ اکتوبر ہے معلوم ہوتا ہے کہ نواب غلام حسین خان قاصد گورنمنٹ انگریزی سرحد پر پہنچ گیا ہے مگر جو مراسلہ وہ امیر کیطرف سے لایا ہے اُس سے گورنمنٹ کی کچھہ تسلی نہیں ہوئی ہے +

لنڈن میں خیال کیا جاتا ہے کہ ماہ آئندہ کے شروع سے پہلے کابل میں نہیں جائینگے +

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ پہاڑی توپ خانہ ہزارہ آج یہاں پہونچا اور کچھہ عرصہ تک یہاں قیام کریگا +

پلٹن نمبر ۱۷ یورپین جو راولپنڈی سے پشاور کو جا رہی ہے دیسی سپاہی پنشن خواروں کو جمع کر کے اپنے ساتھ پشاور کو لیجائیگی +

افسران کو اطلاع دیگئی ہے کہ کسیکو رخصت نہ دیجاوے۔ اُن پلٹنوں کے درمیان جو کمپ میں ہیں تپ بہت پھیل گیا اور اسی سبب سے اُنکا مقام کسی اور جگہہ تبدیل کیا جائیگا +

شہر اور صدر بازار میں تپ کا زور ہے +

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ کمیٹی کی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ گلاسکو شہر کے بنک کے بند ہو جانے سے ساٹھ کروڑ روپیہ کا نقصان ہوا۔ جسکا اکثر حصہ داروں کو قرض ہوا ہے۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ ڈایرکٹر اس بنک کے بہت عرصہ سے لوگونکو دھوکھہ دیتے رہے اور جھوٹھی رپوٹیں شایع کرتے رہے +

برلن ۱۹ اکتوبر۔ پارلیمنٹ جرمن نے مسودہ قانون سوسالش کو منظور کر لیا +

پشاور ۲۰ اکتوبر۔ ہر ایک پلٹن اور توپ خانیکو حکم ہوا ہے کہ یہاں کے شفاخانہ سے اسقدر دوائی و مرہم وغیرہ منگا وے کہ جو چھہ ماہ کیواسطے کافی ہو +

میجر سنیڈ افورڈ جو اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل ہے کل جمرود کی طرف روانہ ہوا۔ اور میجر پیرسن نے یہاں کے دفتر کو اپنی سپردگی میں لیا +

کل ایک کابلیوں گروہ جس میں قریب ۲۰ آدمی ہتھیار بند تھے خیبر کیطرف سے آئے جنکو ایک پلٹن [illegible]

نے گرفتار کرلیا ہے۔ ہری سنگھ کے برج کے پاس ایک شفاخانہ علیحدہ شہر کے لوگوں کے لئے مقرر کیا جائیگا +

مشری ۲- اکتوبر۔ سندھ کا تیسرا رسالہ آج یہاں پہونچا۔ اور پنجاب کا دوسرا رسالہ آج قطع کی طرف روانہ ہوا۔ پنجاب کا اول رسالہ کل کے روز یہاں پہونچیگا۔ پلٹن جیکب رایفل بولاچی اور پہاڑی توپ خانہ نمبر ۲ دادر پر مقیم ہوا اور فوج میں ہر طرح سے امن وامان ہے۔ رات کو بڑی سردی پڑتی ہے اور دنکو گرمی ہوتی ہے +

شملہ ۱۲- اکتوبر۔ جنرل ہیوز فوج بنگالہ جنرل بیرنگ کی جگہہ قایم مقام ہوئے۔ جنرل ڈانلڈ اسٹورٹ کو حکم ہوا ہے کہ گورنر جنرل کے مشورہ کے لئے شملہ میں حاضر ہو +

لنڈن ۲- اکتوبر۔ سر نارتھ کوٹ نے برمنگھم شہر میں ایک سپیچ کے درمیان بیان کیا کہ انگلنڈ کا خاص ارادہ تھا کہ ٹرکی کی حفاظت کرے اور گورنمنٹ کو اُمید ہے کہ ٹرکی کے ایشیائی صوبجات کو بہت فایدہ پہونچایا جاوے اور اسیطرح سے انگلنڈ اور گورنمنٹ کو اُن صوبجات سے فایدہ پہونچے صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ انگلنڈ نے اب تک اسبات پر بہت خیال نہیں کیا کہ امیر کابل رزیڈنٹ انگریزی کے تقرر پر راضی نہیں ہے مگر جس حال میں روس کی طرف سے رزیڈنٹ مقرر ہوگیا تو اس معاملہ میں بڑا فرق پڑگیا۔ اور پھر بیان کیا کہ اب جو کچھ کیا جائیگا وہ سب سرحد کی حفاظت کیواسطے کیا جائیگا +

شملہ ۱۲ اکتوبر۔ امیر کابل کی طرف سے جو گورنمنٹ کے مراسلہ کا جواب پہنچا ہے اُس سے گورنمنٹ ہند کی

کچھ تسلی نہیں ہوتی ہے۔ اور اس جواب سے کابل پر چڑھائی ملتوی نہیں ہوسکتی ہے +

لنڈن ۲۱ر اکتوبر۔ شہر گلاسکو کے بنک کے سب ڈایرکٹر و منیجر گرفتار کئے گئے ہیں +

سب پچھلی خبر جو متوسط ایشیا سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ ۱۵ ستمبر کو جنرل اسٹولیٹاف نے ایک سفیر سے جو امیر کابل کیطرف سے روانہ کیا گیا تھا تاشقند میں ملاقات کی اور ۲۲ ستمبر کو جنرل مذکور لوادیا کی طرف روانہ ہوا۔ اور سفیر تاشقند میں رہا +

خبر ہے کہ مہاراجگان پٹیالہ و نابہہ و جیند و کپورتھلہ وفرید کوٹ نے اپنا منشا ظاہر کیا ہے کہ جسقدر ہمارے پاس فوج ہے اُس سے سرحد پر گورنمنٹ کی امداد کرنیکو ہم حاضر ہیں اور اسیطرح نواب بہاولپور نے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے اور ایک ایک مراسلہ ہر ایک نے گورنر جنرل وکونسل کے حضور روانہ کردیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ یہہ درخواستیں خوشی سے منظور کیجاوینگی اور مہاراجہ جیند و نواب بہاولپور نے یہہ بھی لکھا ہے کہ ہم اپنی فوج کی آپہی کمان کریں +

لودیانہ

اموات کا نمبر تا حال بڑھا ہوا ہے یعنے روز مرہ ۲۲ و ۳۲ آدمی فوت ہوتے ہیں اور یہی حال بیماری کا ہے تندرست تھوڑے ہوتے ہیں اور بیمار زیادہ ہوتے جاتے ہیں جس گھر میں چار ہیں اُن میں تین بیمار اور ایک تندرست ہے۔ رات کو سردی اور دنکو سخت دھوپ پڑتی ہے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی طرف سے انسداد بیماری کی امداد برابر جاری ہے +

اشتہار

کرسچن گرل سکول لودیانہ کیواسطے ایک مدرس جو فارسی اور اُردو سے بخوبی واقفیت رکھتا ہو اور خوشخط بھی ہو درکار ہے مگر شرط یہہ ہے کہ قبیلدار ہو اور اسناد کارگذاری و نیک چلنی کی رکھتا ہو۔ جس کسیکو لیاقت ہائے مذکورہ بالا پر درخواست کرنی ہو وہ مس گرین فیلڈ صاحبہ کے پاس بمقام لودیانہ معہ اسناد و نمونہ خط کا بھیجدے +

المشتہر
مس گرین فیلڈ صاحبہ سپرنٹنڈنٹ کرسچن گرل سکول لودیانہ

اشتہار

واضح ہو کہ ایک کتاب کہ نام اُسکا رسالہ دربابِ تثلیث ہے الہ آباد مشن پریس میں طبع ہوکر دو یا تین ہفتے کے اندر میں نکلنے والی ہے۔ کتاب مذکور بہ حرف رومن اُردو حروف میں چھاپی گئی ہے صفحہ اُس کے ۱۵۲ ہیں اور صورت وشکل میں ۱۲ پیجی ہے قیمت فی کتاب معہ محصول ۸ھ ہیں۔ لہذا ہر شایقین کی خدمت میں یہہ عرض ہے کہ قیمت کتاب کی بھیجکر اُسکو مسٹر جے سی جارڈن صاحب مہتمم مشن پریس سے منگوالیں پر یہہ یادرکھیں کہ جس صاحب کے خط کے ساتھ قیمت کتاب نہ ہوگی اُس صاحب کے خط کا مطلق لحاظ نہ کیا جائیگا اس لئے بعض اوقات زر قلیل کے حصول میں بصد دقتیں ہوتی ہیں +

المشتہر
جے۔ جے کیلب صاحب مشن پریس الہ آباد

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا

